پاکستانی فوج پر نیٹو کے حملے کے واقعہ پر امریکہ کو باقاعدہ معافی مانگنی چاہیے۔متحدہ قومی موومنٹ

نیٹو کا حملہ چاہے سوچا سمجھا ہو یا نہ ہو، یہ ایک انتہائی سنگین حملہ اور پاکستانیوں کیلئے ناقابل برداشت واقعہ ہے۔ایم کیوایم

واشنگٹن میں اٹلانٹک کونسل کے زیراہتمام منعقدہ فورم میں ایم کیوایم کے مندوب کا امریکہ کی مسلح افواج کے سربراہ جنرل مارٹن ڈیمپسے سے نیٹو حملے پر شدید احتجاج

فورم میں مختلف تھنک ٹینک، این جی اوز کے نمائندے اور اسکالرز بھی شریک تھے

نیٹو حملہ سوچا سمجھا اور طے شدہ منصوبے کے تحت نہیں تھا۔امریکہ کی مسلح افواج کے سربراہ جنرل ڈیمپسے

واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں جو حتمی مراحل میں ہیں۔جنرل ڈیمپسے

ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے پیٹرن انچارج عبادالرحمٰن نے امریکی افواج کے سربراہ جنرل مارٹن ڈیمپسے کو نیٹو کے حملے کے خلاف احتجاجی یادداشت بھی پیش کی

واشنگٹن۔۔۔10 دسمبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ نے امریکی حکومت سے مہمند ایجنسی میں پاکستان کی مسلح افواج کی چیک پوسٹ پر نیٹو فورسز کے حملے اور پاک فوج کے افسروں اور جوانوں کی شہادت کے سنگین واقعہ پر شدید اظہار مذمت اور احتجاج کرتے ہوئے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نیٹو کے اس حملے پر پاکستان سے باقاعدہ معافی مانگی جائے۔ یہ مطالبہ ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے پیٹرن انچارج عبادالرحمٰن نے واشنگٹن ڈی سی میں اٹلانٹک کونسل کے زیراہتمام منعقدہ فورم میں امریکہ کی مسلح افواج کے سربراہ اور چیئرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف جنرل مارٹن ڈیمپسے (Martin E. Dempsey) سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ فورم میں مختلف تھنک ٹینک، این جی اوز کے نمائندے اور اسکالرز بھی شریک تھے۔ایم کیوایم کے مندوب عبادالرحمٰن نے فورم میں ایم کیوایم کا مؤقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اوبامہ انتظامیہ، امریکہ کے سول اور دفاعی حکام اور نیٹو کی جانب سے پاکستان کی مسلح افواج پر حملے کے واقعہ پر افسوس کا اظہار تو کیا جارہا ہے مگر اب تک امریکہ یا نیٹو کی جانب سے پاکستان سے اس سنگین واقعہ پر معافی نہیں مانگی گئی ہے بلکہ صرف اس واقعہ کی تحقیقات کی بات کی جارہی ہے اور اب تک یہ تحقیقات بھی مکمل نہیں کی گئیں ہیں۔اس موقع پر امریکی مسلح افواج کے سربراہ اور چیئرمین جوائنٹ چیف آف اسٹاف جنرل مارٹن ڈیمپسے نے فورم میں اظہار خیال کرتے ہوئے پاک امریکہ تعلقات کی موجودہ صورتحال اور دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔جنرل ڈیمپسے نے مہمند ایجنسی میں پاکستان کی فوجی چیک پوسٹ پر حملے کے بارے میں کہا کہ یہ واقعہ سوچا سمجھا اور طے شدہ منصوبے کے تحت نہیں تھا۔جنرل ڈیمپسے نے شرکاء کو یقین دلایا

کہ اس واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں جو حتمی مراحل میں ہیں ۔ایم کیوایم کے مندوب عبادالرحمٰن نے مؤقف پیش کیا کہ نیٹو کا حملہ چاہے سوچا سمجھا ہو یا نہ ہو، یہ ایک انتہائی سنگین حملہ ہے جس میں پاکستان کے 24 فوجی جوان اور افسران شہید ہوئے ہیں، یہ پاکستانیوں کیلئے ایک ناقابل برداشت واقعہ ہے لہٰذا امریکہ اور نیٹو کو اس واقعہ پر پاکستان سے باقاعدہ معافی مانگنی چاہیے۔اس موقع پر ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے پیٹرن انچارج عبادالرحمٰن نے امریکی مسلح افواج کے سربراہ جنرل مارٹن ڈیمپسے کو نیٹو کے حملے کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے ایک احتجاجی یادداشت بھی پیش کی جس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور نیٹو کے اس بلاجواز حملے سے پاکستان کے عوام میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے اور خطے میں انتہا پسندی کے خلاف پائے جانیوالے جذبات اب تیزی سے امریکہ مخالف جذبات میں تبدیل ہورہے ہیں ۔ پاکستان میں یہ تاثر عام ہے کہ امریکی افواج کی نظر میں پاکستانیوں بشمول پاکستانی فوجیوں کی زندگی کی کوئی وقعت اور احترام نہیں ہے، نیٹو حملے نے اس تاثر کو مزید تقویت بخشی ہے ۔اس واقعہ سے دونوں ممالک کے تعلقات اگر قطعی طور پر ختم نہیں ہوئے تو انہیں شدید نقصان ضرور پہنچا ہے۔یادداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکہ کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے تعاون کی شدید ضرورت ہے مگر امریکی قیادت کو پاکستان کے عوام میں پائے جانیوالے غم وغصہ اور وہاں کی سیاسی جماعتوں اور مسلح افواج کے جذبات کو بھی سمجھنا چاہیے جو امریکی جارحیت اور غیر مناسب رویہ کی وجہ سے پیدا ہورہے ہیں ۔یادداشت میں کہا گیا کہ صدر بارک اوبامہ، وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن اور وزیر دفاع لیون پنیٹا نے نیٹو کے حملے پر افسوس کا اظہار تو کیا ہے مگر انہوں نے پاکستان سے معافی مانگنے سے انکار کردیا ہے جو نہایت غیر دانشمندانہ رویہ ہے۔یادداشت میں امریکی مسلح افواج کے سربراہ جنرل مارٹن ڈیمپسے سے کہا گیا کہ وہ پاکستان کی چیک پوسٹ پر نیٹو کے حملے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات اور مستقبل میں اس قسم کے سنگین واقعات کی روک تھام کے سلسلے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔

☆☆☆☆☆